از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 17 اپریل، 1995

سٹیٹ آف منی پور و دیگراں

بنام

شریمتی اے۔ اونگبی میمچا دیوی و دیگر

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

ملازمت کا قانون:

ہمدردی کی بنیاد پر تقرری-دورانِ ملازمت ملازم کی موت-اس کی بیوہ ہمدردی کی بنیاد پر مقرر کی گئی-کئی سالوں کے بعد بہنوئی (متوفی کے بھائی) کی تقرری کی ہدایت کے لیے اس کی طرف سے دائر تحریری درخواست-ہائی کورٹ نے تحریری درخواست کی اجازت دے دی-کی جواز-قرار پایا کہ۔-بیوہ پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے اور خدمت میں جاری ہے-بھائی منحصر نہیں ہے-ہمدردی کی بنیاد پر مزید ملازمت کا حقدار نہیں۔

پہلا جواب دہندہ 1 کو مقرر کیا گیا تھا۔ 1.1974 رحم دلانہ بنیادوں پر اپیل کنندہ ریاست کی خدمت میں، کیونکہ اس کے شوہر کی موت خدمے میں ہوئی تھی۔ وہ اپنی ملازمت جاری رکھتی ہے اور یہاں تک کہ اگلے اعلی عہدے پر ترقی بھی حاصل کر لیتی ہے۔ 1991 میں، اس نے ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بہنوئی (متوفی کے بھائی) کو مقرر کرنے کے لیے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ رٹ پٹیشن کی اجازت دی گئی۔ حکم کے خلاف ریاست کی طرف سے دائر نظر ثانی درخواست کو مسترد کر دیا گیا۔ اس لیے یہ اپیلیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلوں کی اجازت دینا اور ہائی کورٹ کے احکامات کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ: بھائی اس متوفی ملازم کا منحصر نہیں ہے جس کی موت ملازمت کے دوران ہوئی تھی۔ چونکہ ہمدردی کی بنیاد پر، بیوہ کو پہلے ہی مقرر کیا جا چکا ہے اور وہ ملازمت میں برقرار ہے، اس لیے وہ ملازمت میں ملازم کی موت کی بنیاد پر مزید ملازمت کا دعوی نہیں کر سکتے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5710، سال 1995 وغیرہ۔

سی آر نمبر 97، سال 1991 میں گوہاٹی عدالت عالیہ کے 22.2.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے وی سی مہاجن اور ایس جنانی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا: رخصت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں دیوانی نظر ثانی درخواست نمبر 17، سال 1993 میں سی آر نمبر 97، سال 1991 اور گوہاٹی عدالت عالیہ کے سی آر نمبر 97 اور سی آر نمبر 91/97 میں امپھال میں اس کی بنچ میں منظور کیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایک، اے رگھومانی سنگھ، کو ریاست منی پور کی خدمت میں مقرر کیا گیا تھا اور وہ جیل میں ہی مر گیا۔ لہٰذا، ان کی بیوہ شریمتی آرامبم اونگبی میمچا دیوی کو ہمدردی کی بنیاد پر ایل ڈی سی مقرر کیا گیا اور انہیں 13 اکتوبر 1981 کو یو ڈی سی کے طور پر ترقی دی گئی۔ 1991 میں، اس نے ہمدردی کی بنیاد پر اپنے بہنوئی کی تقرری کی ہدایت کے لیے عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی۔ عدالت عالیہ نے سول رول نمبر 97، سال 1991 میں رٹ پٹیشن کی اجازت دی تھی، جس کے خلاف ریویو پٹیشن دائر کی گئی تھی۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے، نظر ثانی کی درخواست بھی مسترد کر دی گئی تھی۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ دونوں اپیلیں۔ اگرچہ مدعا علیہ کی طرف سے جواب دعوای کرنے میں وقت لیا گیا تھا، لیکن کوئی جواب دعوای نہیں کیا گیا ہے۔

بھائی اس متوفی ملازم کا منحصر نہیں ہے جس کی موت ملازمت کے دوران ہوئی تھی۔ چونکہ ہمدردی کی بنیاد پر، بیوہ کو پہلے ہی مقرر کیا جا چکا ہے اور وہ خدمت میں جاری ہے، اس لیے وہ ملازمت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

میں ملازم کی موت کی بنیاد پر مزید ملازمت کا دعوی نہیں کرسکتے۔اس لیے عدالت عالیہ درست نہیں تھی۔

اسی کے مطابق اپیلوں کی اجازت ہے۔عدالت عالیہ کے احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔حقائق اور حالات میں کوئی قیمت نہیں ہے۔

اپیلیں منظور کی جاتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and integrity of this document